امام صادق (علیه السلام) اہل سنت کی نظر میں

<"xml encoding="UTF-8?>

امام صادق (علیه السلام) اہل سنت کی نظر میں (۱)

ابن خلکان اہل سنت کے شافعی علماء میں سے ہیں جنھوں نے وفیات الاعیان میں امام صادق [علیہ السلام] کے بارے میں یوں لکھا:

لقب بالصادق لصدقه في مقالته و فضله أشهر من أن يذكر.

اما صادق [علیہ السلام] اپنی صداقت کی بناء پر صادق لقب سے ملقب ہوئے، آپ کے فضائل اس سے کہیں زیادہ ہیں کہ زبان سے بیان کیا جا سکے۔

وفيات الأعيان ابن خلكان، ج1، ص327

امام صادق [علیہ السلام] اہل سنت کی نظر میں(۲)

ذہبی امام صادق[علیہ السلام] کے بارے اس طرح لکھتے ہیں:

مناقب جعفر كثيرة و كان يصلح للخلافة لسؤدده و فضله و علمه و شرفه رضى الله عنه.

جعفر ابن محمد[علیہ السلام] کے فضائل بہت زیادہ ہیں اور اپنی عظمت و بزرگی اور علم و فضل و شرف کے سبب مسلمانوں پر خلافت کی صلاحیت رکھتے تھے۔

تاريخ الإسلام للذهبی، ج۹، ص۹۳

امام صادق [علیہ السلام] اہل سنت کی نظر میں(۳)

حافظ ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں لکھا:

و منهم الامام الناطق و الزمام السابق, ابو عبد الله جعفر بن محمد الصادق, اقبل على العباده و الخضوع و آثر

العزله و الخشوع و نهی عن الریاسه و الجموع

ان بزرگوں میں سے ایک امام ناطق جعفر ابن محمد صادق ہیں۔ انھوں نے اطاعت و بندگی اور انکساری کی طرف اپنا رخ حیات قرار دیا، زہد و خشوع کو شعار زندگی قراردیا اور دنیا اور تمام دنیاوی مقام و منصب سے مکمل طور پر چشم پوشی کی۔

حلیه الاولیإ ج 3 ص 192

امام صادق [علیہ السلام] اہل سنت کی نظر میں(۴)

حجاز کے مفتی اور فقیہ شافعی ابن حجر هیثمی صواعق المحرقہ میں اس طرح رقم طراز ہیں:

أفضلهم و أكملهم جعفر الصادق و من ثم كان خليفته (اي الباقر) و وصيه و نقل الناس عنه من العلوم ما سارت به الركبان و انتشر صيته في جميع البلدان روي عنه الأئمة الأكابر .

امام باقر علیہ السلام کے فاضل ترین اور کامل ترین فرزند جعفر صادق ہیں اسی وجہ سے وہ آپ کے جانشین اور وصی قرار پائے اور لوگوں نے آپ سے اتنا اور ایسا علوم کو نقل کیا ہے یہاں تک کہ دنیا اس کے ذریعہ سوار اپنا راستہ چلتے ہیں اور جس کی شہرت پوری دنیا میں ہو گئی آپ سے بڑے بڑے اماموں نے نقل کیا ہے۔

الصواعق المحرقة، ص 177

امام صادق [علیہ السلام] اہل سنت کی نظر میں(۵)

عبداللہ بن اسعد یافعی جو آٹھویں صدی ہجری کے علماء میں سے ہیں، چھٹے امام علیہ السلام کے بارے میں اس طرح رقم طراز ہیں :

سلالة النبوّة، و معدن الفتوة، ابوعبدالله جعفر الصادق ۔ ۔ ۔ و إنما لُقّب بالصادق لصدقه فی مقالته، و له كلام نفیس فی علوم التوحید و غیرها، و قد الّف تلمیذه جابر بن حیان الصوفی كتاباً یشتمل علی الف ورقة یتضمن رسائله، و هی خمسمأة رسالة.

فرزند پیغمبر، جوانمردی کا خزانہ، ابو عبداللہ جعفر صادق ۔ ۔ ۔ اور گفتگو میں سچائی کی بناء پر آپ کو صادق لقب ملا۔ علوم توحید وغیرہ پر آپ کے بیش قیمتی اقوال موجود ہیں۔ آپ کے شاگرد جابر بن حیان نے ایک ہزار صفحات پر مشتمل ایک کتاب تالیف کی جس میں حضرت امام صادق [علیہ السلام] کے پانچ سو رسالوں کو جمع کیا ہے۔

مراة الجنان ، ص238